Marking Scheme 2026-2027

Subject Urdu

Course A

Code 003

Class X

Time: 3 Hours Maximum Marks: 80

Section A (حصہ الف)

سوال نمبر1۔ مندر جہ ذیل غیر درسی اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے۔ (5)

(i) (C)مخلوط زبان

(ii) (A)مولوی عبدالحق

(iii) (B) مخلوط

(iv) (D)دنیا میں کوئی زبان خالص نہیں ہے

(v) (C) مقامی زبان فارسی سے مخلوط ہو کر ایک نئی زبان بن جاتی ہے۔

سوال نمبر2۔ مندر جہ ذیل غیر درسی شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھیے۔ (5)

(i) (A)آلودگی

(ii) (B)بیماریوں کا

(iii) خرابی

(iv) کھانے کی چیزیں اگر کھانی چھوڑدی جائیں تو گرد اور بیماریاں پھیلانے والے جراثیم انہیں آلودہ کر دیتے ہیں۔

(v) پانی میں آکسیجن کی مقدار کم ہونے سے مچھلیاں مر جاتی ہیں۔

سوال نمبر3۔ مندرجہ ذیل درسی اقتباس کو غور سے پڑھئے اور پوچھے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔ (5)

(i) (B)غزل

(ii) (D)شیخ ابراہیم ذوق

(iii) موت

(iv) اگر عمرِ خضر بھی مل جائے تو موت کے وقت یہی کہیں گے ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے۔

(v) شاعر دنیا سے دل نہ لگانے کو بہتر سمجھتا ہے کیوں کہ دنیا سے دل لگانے میں برائی ہی برائی ہے۔

سوال نمبر4۔ درج ذیل شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کا جواب دیجئے۔ (5)

(i) (A) محفلوں سے

(ii) (C) شورش سے

(iii) (B) باجا

(iv) شاعر فکر سے آزاد ہونا چاہتا ہے۔

(v) گُل کی کلی چٹک کر کسی کا پیغام دے رہی ہے

Section B (حصہ ب)

سوال نمبر 5۔ مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر 250 سے300 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھئے۔ (10)

(i) میرا پسندیدہ شاعر۔

(ii) قومی یکجہتی۔

(iii) ٹیلی ویژن کے فائدے اور نقصان۔

(iv) بے روزگاری۔

جواب نمبر5۔(a) تمہید/تعارف/ابتدا۔ 1

(b)نفس مضمون۔ 6

(c) زبان وبیان۔ 2

(d) اختتام/نتیجہ۔ 1

کل نمبر۔ 10

سوال نمبر6۔ اپنے پرنسپل کے نام درخواست لکھ کر اپنی جماعت کو سائنس میوزیم لے جانے کی اجازت لیجیے۔ (4)

یا

اپنی بڑی بہن کو خط لکھ کر اپنی تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں بتایئے۔

جواب نمبر6۔ درخواست/خط

خاکہ (عہدہ ، پتہ ، القاب و آداب ، موضوع ، عنوان تاریخ ، اختتام۔) 2

نفس مضمون۔ 2

کل نمبر۔ 4

سوال نمبر7۔ افسانہ "بھولا" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (4)

یا

مولوی عبدالحق کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالئے۔

جواب نمبر7۔ **افسانہ "بھولا" کا خلاصہ:**

'بھولا' راجندر سنگھ بیدی کے افسانہ کا مرکزی کردار ہے۔وہ ایک معصوم بچہ ہے جو اپنے بوڑھے دادا اور بیوہ ماں کے ساتھ رہتا ہے۔وہ ایک ذہین بچہ ہے جو گھر کے حالات کو بخوبی سمجھتا ہے۔کہیں اس کی شرارت ظاہر ہوتی ہے تو کہیں اس کا ضدی پن۔دیگر بچوں کی طرح وہ بھی کہانیاں سننے کا شوقین ہے۔وہ گیتا محض اس لئے پسند کرتا ہے کیوں کہ گیتا کے ادھیائے کے آخر میں مہاتم سن کر وہ خوش ہو جاتا ہے۔ایک دن جب وہ اپنے دادا سے دن میں کہانی سننے کی ضد کرتا ہے تو اس کے دادا بہانا بناتے ہیں کہ دن میں کہانی سننے سے مسافر راستہ بھول جاتے ہیں۔اس کے بعد بھی وہ ضد کرکے کہانی سن لیتا ہے مگر اس کے دل میں یہ ڈر بیٹھ جاتا ہے کہ دن میں کہانی سننے سے مسافر راستہ بھول جاتے ہیں، کہیں اس کے ماموں ہی راستہ نہ بھول جائیں۔ اس لئے وہ اندھیری رات میں لالٹین لے کر اپنے ماموں کو ڈھونڈ نے نکل جاتا ہے۔

یا

مولوی عبدالحق اردو زبان کے عظیم محقق، نقاد اور مخلص خادم تھے۔ انہیں بجا طور پر بابائے اردو کہا جاتا ہے۔ آپ 20 اگست 1870ء کو ہاپوڑ (اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی اردو زبان کی ترویج و اشاعت کے لیے وقف کر دی۔ مولوی عبدالحق انجمن ترقیٔ اردو کے بانیوں میں شامل تھے اور اس کے ذریعے اردو کی تعلیم و ترقی کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں۔

ان کی اہم تصانیف میں لغتِ کبیرِ اردو، قواعدِ اردو، داستانِ اردو، اردو کی ابتدائی نشوونما اور اردو رسم الخط شامل ہیں۔ انہوں نے اردو ادب پر متعدد تحقیقی و تنقیدی مضامین بھی تحریر کیے جو علمی اہمیت رکھتے ہیں۔ تقسیمِ ہند کے بعد وہ پاکستان چلے گئے اور وہاں بھی اردو کے فروغ کے لیے مسلسل کام کرتے رہے۔ مولوی عبدالحق کا انتقال 16 اگست 1961ء کو ہوا۔ اردو زبان و ادب ان کی بے مثال خدمات کا ہمیشہ قرض دار رہے گا۔

سوال نمبر 8۔ نظم " گرمی اور دیہاتی بازار" کا خلاصہ لکھئے۔ (3)

جواب نمبر 8۔ نظم " گرمی اور دیہاتی بازار" کا خلاصہ:

نظم "گرمی اور دیہائی بازار" میں جوشؔ ملیح آبادی نے سخت گرمی کے موسم میں گاؤں کے ایک بازار کی منظر کشی کی ہے۔ بازار میں سخت گرمی ہے، لوُ چل رہی ہے اور شور و غل اور ہنگامہ برپا ہے ، گرمی سے تمام انسان، مویشی اور چرند، پرند سب پریشان ہیں۔ سبزیاں، اناج اور پھل وغیرہ کے ڈھیر لگے ہیں ، جانور بکنے کے لیے قطار میں کھڑے ہیں ، بچے ماؤں کے کاندھے پر سر ڈالے ہوئے ہیں۔ آسمانوں پر چیلوں کا غول چکر کاٹ رہا ہے۔ سامانوں پر مکھیاں بھنبھنا رہی ہیں۔ یہ سارے مناظر کافی تکلیف دہ ہیں۔

یا

یاس یگانہ چنگیزی کی غزل گوئی پر مختصراً نوٹ:

یاس یگانہ چنگیزی کے کلام میں قوت اور زور کے ساتھ تلخی بہت تھی۔ ان کی شاعری میں ایک خاص طرح کی انفرادیت کا رنگ حاوی ہے۔ بول چال کے ایسے الفاظ بھی جو ادبی زبانی کا حصہ نہیں ہیں ، معنی میں تیزی اور تندی لانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ان کی رباعیاں بھی بہت مشہور ہیں۔ کلام کے مجموعے "آیات وجدانی" اور "گنجینہ" کے نام سے شائع ہوئے۔ ان کا کلیات اردو کے نامور محقق مشفق خواجہ نے مرتب کر کے شائع کر دیا ہے۔

سوال نمبر 9۔ علی عباس حسینی کے افسانے "آئی- سی- ایس" کا خلاصہ لکھئے۔ (4)

یا

افسانہ "سلطان" میں افسانہ نگارنے کون سی سچائی بیان کی ہے؟

جواب نمبر 9۔ علی عباس حسینی کے افسانے "آئی- سی- ایس" کا خلاصہ:

وحید گاؤں میں رہنے والا ایک غریب گھر کا بچہ ہے، جس کی پرورش کا ذمہ ایک مشفق مہربان شخص لیتا ہے اور اسے اعلیٰ تعلیم دلاتا ہے۔نتیجہ میں وہ ایک آئی- سی- ایس افسر بن جاتا ہے اور لندن ٹریننگ کے لیے چلا جاتا ہے اور وہیں ایک رئیس کی بیٹی سے شادی کر لیتا ہے۔واپس آنے پر دہلی میں اس کی تعیناتی ہوجاتی ہے۔ اس کے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ اس کے گھر والے دیہاتی اور ان پڑھ ہیں اس لئے اس کی اعلیٰ تعلیم یافتہ بیوی ان سے مل کر خوش نہیں ہوگی، اس لئےوہ گھروالوں کو دہلی آنے سے منع کر دیتا ہے اور خود بھی گاؤں نہیں جاتا۔مگر جب وحید کی ماں اپنی بہو کو خط لکھتی ہے تو بہوگاؤں جانے کے لیے ہنسی خوشی تیار ہو جاتی ہے اور گاؤں آ کر وحید کےگھر کے سبھی لوگوں سے بہت محبت اور خلوص سے ملتی ہے اور تب وحید کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے۔وہ بہت شرمندہ ہوتا ہے۔

یا

افسانہ "سلطان" میں افسانہ نگارنے کون سی سچائی بیان کی ہے:

افسانہ "سلطان" میں افسانہ نگار نے اس سچائی کو بیان کیا ہے کہ جب انسان کے پاس کوئی چیز موجود ہوتی ہے تو وہ اس کی قدر نہیں کرتا مگر جب وہ اس سے محروم ہوجاتا ہے تب اس کی قدرو قیمت سمجھ میں آتی ہے۔

سلطان ایک بے حد غریب گھر کا بچہ ہے جس کا دادا بھیک مانگ کر اس کا پیٹ پالتا ہے۔چوں کہ دادا نابینا ہے اس لئے سلطان کو لے کر بھیک مانگنے جاتا ہے۔جس کی وجہ سے سلطان اپنے داداسے ناراض رہتا ہے اور اس کے مرنے کی دعائیں کرتا رہتا ہے۔ مگر ایک دن وہ دادا واقعی مر جاتا ہے، تب اسے اپنے دادا کی کمی محسوس ہوتی ہے اور وہ اس بات کو سمجھتا ہے کہ بچوں کے لیے کسی کی سر پرستی کتنی ضروری ہوتی ہے۔

Section C (حصہ ج)

سوال نمبر 10۔ 'فعل اور فعل کی اقسام' سے متعلق درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔ 3+1+1=5

یا

(i) درج ذیل جملوں کو غور سے پڑھئے اور زمانے کے لحاظ سے فعل کی قسم لکھئے۔

(الف) ڈاکٹر مریض کو دیکھ رہا ہے۔ فعلِ حال

(ب) رضیہ امتحان میں اوّل آئی۔ فعلِ ماضی

(ج) رضوان کل لکھنؤ جائے گا۔ فعلِ مستقبل

(ii) درج ذیل میں سے فعلِ معروف کی درست تعریف تلاش کیجیے: (متبادل جوابوں میں سے درست جواب چُن کر لکھیے)

(a) وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو

(iii) درج ذیل میں سے فعلِ مجہول کی درست مثال چنیے: (متبادل جوابوں میں سے درست جواب چُن کر لکھیے)

(b) آج طلبا کو انعامات دیے گئے

سوال نمبر 11۔ 'علم بیان اور علمِ بدیع' سے متعلق درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔ 3+1+1=5

(i) درج ذیل جملے تشبیہ، استعارہ اور تلمیح کی مثالیں ہیں۔ ہر جملے کے بارے میں بتائیے کہ اس میں کون سی صنعت استعمال کی گئی ہے؟

(الف) میں نے عامر کی عادتوں پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ فرشتے کی مانند ہے۔ تشبیہ

(ب) اپنے بیٹے کی تعریف کرتے ہوئے اس نے کہا "میرا بیٹا رستم ہے"۔ استعارہ

(ج) اُس سے بات کرنے کے لیے کوہِ طور پر جانے کی ضرورت نہیں۔ تلمیح

(ii) کلام میں دو ایسے الفاظ استعمال کرنا جو ایک دوسرے کی ضد ہوں، کیا کہلاتا ہے؟ (متبادل جوابوں میں سے درست جواب چُن کر لکھیے۔)

(b) تضاد

(iii) درج ذیل میں سے حسنِ تعلیل کسے کہتے ہیں؟ (متبادل جوابوں میں سے درست جواب چُن کر لکھیے)

(a) کسی بات کا فرضی سبب بیان کرنا

سوال نمبر 12۔ 'محاورے اور کہاوتوں' سے متعلق درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔ 3+1+1=5

(i) درج ذیل میں سے تین محاوروں کے معنی لکھ کر جملوں میں استعمال کیجیے۔

(الف) نودوگیارہ ہونا بھاگ جانا پولیس کو دیکھ کر چور نودو گیارہ ہو گیا۔

(ب) پانی پانی ہونا شرمندہ ہونا اُس کے جھوٹ سے پردہ اٹھا تو وہ پانی پانی ہو گیا۔

(ج) اپنا راگ الاپنا صرف اپنی ہی بات کہنا وہ کسی کی نہیں سنتا، بس اپنا ہی راگ الاپتا رہتا ہے۔

(د) آستین کا سانپ ہونا دوستی کی آڑ میں دشمنی کرنا جس دوست پر مجھے بھروسہ تھا وہی آستین کا سانپ نکلا۔

(ہ) پاپڑ بیلنا مشکلیں برداشت کرنا اپنے بچوں کی اچھی پرورش کے لیے والدین کو بہت پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔

(ii) درج ذیل میں سے کس کے آخر میں فعل آنا ضروری ہے؟ (متبادل جوابوں میں سے درست جواب چن کر لکھیے)

(a) محاورہ

(iii) درج ذیل میں سے کہاوت کی نشاندہی کیجیے: (متبادل جوابوں میں سے درست جواب چن کر لکھیے)

(c) لاکھ کا گھر خاک ہو گیا

سوال نمبر 13۔ 'رموزِ اوقاف' سے متعلق درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔ 1+1=2

(i) درج ذیل میں 'رابطہ' کی علامت بتائیے؟ (متبادل جوابوں میں سے درست جواب چن کر لکھیے)

(d)

(ii) اس علامت کو کیا کہتے ہیں جو کسی ایک لفظ یا فقرے کے بعد تھوڑا سا ٹھہرنے کے لیے لگاتے ہیں؟ (متبادل جوابوں میں سے درسج جواب چن کر لکھیے)

(b) سکتہ

سوال نمبر 14۔ 'شعری اصطلاحات' سے متعلق درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔ 2+1=3

(i) شعر میں ایک جیسی آواز پر ختم ہونے والے الفاظ کو 'قافیہ' کہتے ہیں۔ اس شعر کے قافیے ہیں: آساں، جاناں

(ii) غزل کے آخری شعر کو کیا کہتے ہیں؟(متبادل جوابوں میں سے درست جواب چن کر لکھیے)

(b) مقطع

Section D (حصہ د)

سوال نمبر15۔ درج ذیل میں سے صرف دوسوالوں کے جواب لکھئے۔ (2x2=4)

جواب نمبر15۔

(i) سرسید کی عمر تقریباً آٹھ یانو برس ہوگی جب انہوں نے اکبر بادشاہ کے دربار میں راجہ رام موہن رائے کو دیکھا تھا۔

(ii) منگو کو چوان اس لئے خوش تھا کہ جب نیا قانون آجا ئے گا تو ہم آزاد ہو جائیں گے اور انگریز ہم پر ظلم نہیں کر پائیں گے۔

(iii) مایانے اپنے تمام اچھے کپڑے اور زیورات کی پٹاری ایک صندوق میں مقفل کر کے اس کی چابی ایک جوہڑ میں پھینک دی تھی۔

(iv) مخلوط زبان سے مراد ہے، ایسی زبان جس میں مختلف زبانوں کے الفاظ شامل ہوں۔

سوال نمبر16۔ درج ذیل میں سے صرف دوسوالوں کے جواب لکھئے۔ (2x2=4)

جواب نمبر16۔

(i) جنگل میں بے شمار درخت ہوتے ہیں اور یہاں بھی قطار سے خیمے لگے ہوئے تھے۔اس لئے شاعر نے کہا۔ خیموں کا اک جنگل دیکھا۔

(ii) عمر خضر سے شاعر کی مراد طویل عمر ہے۔

(iii) کیوں کہ دل کی بستی ایک بار اجڑنے کے بعد دوبارہ نہیں بستی۔

(iv) اس سے مراد یہ ہے کہ لوگ اچھے عمل کریں اور سچ بولیں تا کہ زندگی میں آسانیاں پیدا ہوں۔

سوال نمبر 17۔ درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے جواب لکھئے۔ (2x2=4)

جواب نمبر 17۔

(i) مصنف نے نور خاں کو گدڑی کا لال اس لئے کہا ہے کیوں کہ وہ ایک غریب گھرانے میں پیدا ہو کر بھی بہت باکمال اور ہنر مند اور سچے فرض شناس انسان تھے۔

(ii) سلطان بچہ تھا اور کھیلنا چاہتا تھا مگر زیبو خالہ اسے کھیلنے سے روکتی تھی۔ اس لئے اسے زیبو خالہ کا ٹوکنا برا لگتا تھا۔

(iii) اس نے تیس روپے ماہوار تنخواہ مانگی کیوں کہ اسے ایک بیوی اور تین بچوں کے ساتھ ساتھ ایک گائے کا بھی پیٹ بھرنا تھا۔

(iv) گلی ڈنڈا کو کھیلوں کا راجا کہا جاتا ہے کیوں کہ اس میں کوئی رقم خرچ نہیں ہوتی اور زیادہ کھلاڑیوں کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔

سوال نمبر18۔ درج ذیل میں سے کسی ایک پر مختصر نوٹ لکھئے۔ (1x3=3)

جواب نمبر18۔

ڈرامہ

ڈرامہ یونانی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی ہیں "کر کے دکھانا"۔ڈرامہ ادب میں ایک ایسی صنف ہے جس میں کرداروں، مکالموں اور مناظر کے ذریعہ کسی کہانی کو پیش کیا جاتا ہے۔ارسطو نے ڈرامہ کو زندگی کی نقالی کہا ہے۔ڈرامہ میں کرداروں کی ذہنی کشمکش کو مکالمہ اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

افسانہ

افسانے کی ابتدا بیسویں صدی کے آغاز میں ہوئی۔افسانہ اس کہانی کو کہتے ہیں جس میں زندگی کی سچائیاں بیان کی جاتی ہیں۔ نقادوں نے افسانے کی مختلف تعریفیں بیان کی ہیں۔ ایک نقاد کا کہنا ہے کہ افسانہ ایک ایسی نثری تخلیق ہے جو ایک ہی نشست میں پڑھی جاسکے۔ دوسرے نقاد کا قول ہے کہ افسانے میں بنیادی چیز وحدت تاثر ہے۔ نقادوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ افسانوں کے کردار ہماری زندگی اور تجربوں سے مطابقت رکھتے ہیں۔

افسانہ کے فن میں پلاٹ، کردار، تکنیک اور زبان و اسلوب کی خاص اہمیت ہے۔مختصر یہ کہ افسانہ ایک ایسی نثری صنف ہے جس میں کسی ایک واقعہ یا زندگی کے کسی ایک پہلو کو کم سے کم الفاظ میں بیان کیا جا سکتا ہے۔

غزل

غزل کے لغوی معنی ہیں عورتوں سے باتیں کرنا یا عورتوں کی باتیں کرنا، اسی لئے غزل میں عام طور سے عشقیہ مضمون ہی نظم ہوتے ہیں، لیکن آہستہ آہستہ غزل میں دوسرے مضامین بھی شامل ہوتے چلے گئے۔اب دنیا کے ہر موضوع پر شعر کہے جارہے ہیں۔غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے جس کے دونوں مصرعے ہم کافیہ ہوتے ہیں۔غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعراپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔ اگر کسی غزل میں دو مطلع ہے تو دوسرے مطلع کو حسن مطلع کہتے ہیں۔غزل میں اشعار کی قید نہیں ہے۔غزل کا ہر شعر الگ موضوع پر ہو سکتا ہے۔